



سوال

(85) عورتوں کا لپٹنے بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورتوں کا بال کٹوانا یہ نہ کٹوانا کیسا ہے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔ (محمد ریاض دامانوی بریڈ فورڈ انگیلنڈ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ خَلْقٌ، إِذَا مَا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيرُ"

"عورتوں پر (حج میں) سر منڈانا نہیں بلکہ عورتوں پر بالوں کا قصر کرنا ہے"

(سنن ابی داؤد: 1085 سنن دارمی: 1911 وسندہ حسن وحسنہ الحافظ فی التلخیص الجبیر 2/261)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ حج اور عمرے کے دوران میں بھی عورتیں سر نہیں منڈائیں گی اور اسی پر اجماع ہے۔ (دیکھئے کتاب الإجماع لابن المنذر: 199/65 حاجی کے شب وروز ص 89)

قصر میں بھی صرف ایک انگلی کی موٹائی یا اس کے قریب جتنے بال کاٹے جاتے ہیں۔

یاد رہے کہ عورت مردوں کی طرح لپٹنے سر کے بال کاٹ سکتی کیونکہ اس سے مردوں کی مشابہت لازم آتی ہے اور مشابہت حرام ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورتیں مردوں سے مشابہت کرتی ہیں ان پر اللہ کی لعنت ہو۔ (صحیح بخاری: 5885 الحدیث حضور: 27 ص 153)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



فتاویٰ علمیہ

جلد 3- متفرق مسائل- صفحہ 286

محدث فتویٰ